عموماً بعد نماز عشا منعقد ہوتی ہے اور اس وقت تک یہ بدعتی سارے مروجہ خرافات کر چکے ہوتے ہیں۔ پس اس تردید بعد از وقت سے کیا نتیجہ اور فائدہ حاصل ہوگا۔ اور دوسری شب برأت تک آپ کی تردید کا اثر کیا باقی رہیگا۔ یہ تو ایسا ہی ہے کہ شعبان کی آخری تاریخ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ کے اندر جو حدیث یا ایہا الناس قد اظلکم شہر عظیم شہر مبارک فیہ لیلۃ خیر من الف شہر الحدیث بیان فرمائی تھی اس کو اور روزہ کے فضائل واحکام اور لیلۃ القدر کے فضائل وآداب اور عید کی رات کی فضیلت اور زکوۃ وصدقہ فطر کے احکام پر مشتمل احادیث وآیات کو خطبۂ عید میں بسط وتفصیل کے ساتھ پڑھکر سنا دیا جائے۔ وھذا کما تری ولا فرق عندنا بین الامرین۔ ولا تعجب مما ذکرت لک من المثال فقد استمر علیہ العمل عند اھل الحدیث فی بعض القری من مدیریۃ اعظم گڈھ وقد اختبرنا ثم تحققنا ان اھلہا لا یریدون ان یدعوا ما ورثوہ عن اسلافھم ولو کان ما استمروا علیہ الفوا علیہ سلفھم مما لا طائل تحتہ ولا فائدۃ فیہ للمسلمین فیا للعجب۔ اللھم اھدھم الی ما یعنیھم وینفعھم فی الدنیا والاخرۃ۔

(۵) پندرہویں شعبان کو حلوا پکانے سے اہلِ بدعت کے ساتھ مشابہت ہوگی اور دو ایک دن پہلے یا بعد میں پکانے میں ان کی مشابہت نہیں ہوگی۔ وھذا ظاھر لمن لہ ادنی تامل اس لئے پہلے یا بعد میں پکایا جائے تو مضائقہ نہیں لیکن سوال تو یہ ہے کہ اہلحدیث ان بدعتیوں کا بدعتی حلوا قبول کیوں کریں کہ بدلا اتارنے کی ضرورت پیش آئے ونیز مکافات (بدلا اتارنا) کب ضروری ہے؟ یہ خوب رہا کہ خود تو بدعت کہیں اور لوگوں کو اس سے روکیں لیکن اگر دوسروں کے یہاں سے یہ بدعتی حلوا پکا پکایا آجائے تو قبول کریں۔ اور مزے لیکر کھائیں۔ افسوس! سنت سے محبت اور بدعت سے کلی نفرت ہے تو جرأت سے کام لیکر بدعت والی چیزوں کے لینے سے انکار کردو۔ ونیز جب بدعتی حلوا آپ کے یہاں پہنچ جاتا ہے تو اسراف کرکے پکانے کی کیا ضرورت ہے؟ آیا ہوا حلوا بچوں کو خوش کرنے کے لئے کافی ہے بچوں کو خوش کرنے کے بہانے خود کھانے کی ترکیب بھی خوب سوجھی۔ بچوں کو دین وسنت کے رنگ میں ایسا رنگو کہ ان پر ماحول کا اثر نہ پڑے اور سبیل کے شربت اور شب برات کے حلوے، دیوالی کی مٹھائی اور اس قسم کے بدعتی اور مشرکانہ کھانوں سے پوری نفرت پیدا ہو جائے اور وہ اس کو شیطانی کھانا یقین کرنے لگیں۔ والدین لائق اور سچے تبع سنت ہوں غافل اور مداہن نہ ہوں تو بچوں کا ایسا ہو جانا بالکل آسان ہے۔ ونیز کیا یہ بچے بغیر حلوے کے خوش نہیں ہو سکتے؟ اور کیا ان کا ہر حال میں خوش کرنا ضروری ہے خواہ وہ کیسی ہی مکروہ اور مضر چیز کیوں نہ مانگیں اور اس کے لئے ضد کریں سوچو اور غور کرو حیلہ جوئی اور مداہنت دین کو برباد کر ڈالتی ہے۔

سوال:- (۱) ایک گائے کے بچہ پیدا ہوا جو شکل وصورت میں گائے کی طرح ہے محض دم کتے جیسی ہے اور کھاتا ہے گھاس۔ کیا اس بچہ کو ذبح کرکے کھانا جائز ہے؟